49047 ـ تكبير تحريمہ بهول جانے والے كى نماز كا حكم

سوال

اگر كوئى انسان تكبير تحريمہ بهول جائے تو كيا وہ نماز جارى ركهے اور اسے دوبارہ كہے، يا كہ نماز توڑ كر تكبير تحريمہ كہے ؟

پسنديدہ جواب

الحمد لله.

" اگر كوئى شخص تكبير تحريمہ بهول جائے، يا اسے اس ميں شك ہو تو وہ اسى وقت تكبير كہہ لے، اور تكبير تحريمہ كے بعد جو كچھ پايا ہے اس پر عمل كرے، چنانچہ اگر اس نے تكبير تحريمہ امام كى ايك ركعت ہو جانے كے بعد كہى تو اس كى پہلى ركعت فوت ہو گئى، چنانچہ وہ امام كے سلام پهيرنے كے بعد ايك ركعت ادا كرے گا.

اور اگر وہ تكبير تحريمہ تيسرى ركعت ميں لوٹاتا ہے (يعنى تيسرى ركعت ميں ياد آئى) تو اس كى دو ركعت رہ گئى ہيں چنانچہ وہ امام كے سلام پهيرنے كے بعد دو ركعت اور ادا كرے گا.

يہ تو اس وقت ہے جب اسے وسوسہ نہيں، ليكن اگر اس شخص كو وسوسہ كى بيمارى ہے تو اس كے متعلق پہلى ركعت ميں ہى تكبير تحريمہ كہنے كو شمار كيا جائيگا، اور وہ شيطان كو ذليل كرنے اور اس كے وسوسہ سے جنگ كے ليے كوئى ركعت بهى قضاء نہيں كرےگا، سب تعريفات اللہ ہى كے ليے ہيں " اھ.